

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مخالفین اور جوڑے منافقین میں حیرت مشاہیر

— ان صاحب داره عزرا احمد صاحب بن محمد و صاحب داره عزرا احمد صاحب بن محمد —

[illegible]

حضرت فرط مہر رب اور سچے سچے
اس صاحب کو اپنے کلمہ سے نکلنے
کی حرمت کیلئے۔ لیکن یہ فتنہ حضرت
مقام ہند کی خلافت کے ۹ سال گزرنے
کے بعد شعلیں رنگ میں اٹھا۔ لیکن انہیں
اپنے سمجھ کے مطابق غیبیہ کراؤ تھا۔
مگر بعد ازاں وہ دل غم میں کسی کے ٹھکانے
تھے کہ وہ اپنے کلمہ کا سامانی کا وقت آگیا
اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام
والسلام کے زمانہ میں بھی سنا کہ جو
سنے۔ اور حضرت خلیفہ اول حضرت
عزیز علیہ السلام صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کے زمانہ میں بھی جو سنے۔ لیکن ان
کی حرمت کیلئے رنگ میں فتنہ اٹھنے
میں روک۔ پھر۔ مگر غیبیہ اعلیٰ حضرت
کے زمانہ میں ہی انہوں نے سراپا لگایا
صورت کے کمال و شہرت سے کہ کو
چپ کرادیا۔ پھر یہ فتنہ حضرت کی حالت
کے بعد بڑا رنگ میں اٹھا۔ اور خلیفہ
ثانی علیہ السلام نے حضرت کو
ان کا بڑی حرمت کے ساتھ کھی۔ پھر
آپ کے بعد سال مضبوط فیہ نکالتے
کسی کو اس قسم کے فتنہ اٹھانے کی حرمت
نا ہوئی۔ گو وقتاً فوقتاً فتنے اٹھتے لیکن
ان کو کوئی دیکھنے کیلئے حاصل نہ
تھا۔
آج حضرت علیہ السلام نے ان فتنوں
وہ بارہ فتنہ اٹھائے۔ وہ کیا تھا ان
حکایت اور کیفیت کے اور کیا
اپنے پیدا ہونے کو دعوت کے اور اپنے
خاص رنگ کے حضرت عثمان علیہ السلام
اور حضرت علی ابن ابی طالب کے زمانہ
میں پیدا ہونے کے فتنہ سے کوئی حد
مشتاب ہے۔
لیکن آج فتنہ اٹھانے کے خاص فعل اور
حضرت علیہ السلام کو سزا کی کمال و شہرت
سے اس فتنہ کو نکلنے پر دیا گیا۔
خداوند قدوس و مہم کا فرار ہر دشمن
ہے۔ کہ وہ صورت اختیار نہ کر سکے
جو اس نے اس سے قبل حضرت عثمان
اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اختیار
کر لی تھی۔

[illegible]

